سوال

(489) خاوند کا بیک وقت تین طلاقیں دینا اور بیوی کو پتہ نہ چلنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ کے بارے میں کہ اپنی بیوی کو میکے رخصت کرنے کے بعد تین طلاقیں بیک وقت دے دیں۔ اور لفافہ پوسٹ کر دیا۔ کسی نے وصول کیا اور واپس جا کر اشفاق کو سمجھا بجھا کر واپس لفافہ دے دیا۔ اس نے بھی غصے میں آنے کا وقتی ارادہ ظاہر کیا اور صلح کرنے پر دوبارہ آمادگی ظاہر کی۔ بیوی یا اس کے والدین یا دوسرے رشتہ داران دونوں کی کاروائیوں سے بالکل بے خبر ہیں۔ کیا طلاق واقع ہوئی ہے اگر ہوئی ہے تو اصلاح کی صورت کس طرح پیدا ہوگی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صورت مسئولہ میں ایک طلاق واقع ہو چکی ہے صحیح مسلم ص۴۷۷ ج ۱ میں ہے :

«عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی ا عنہما قَالَ : كَانَ الطَّلَاقُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ ا ِ ﷺ، وَأَبِي بَكْرٍ، وَسَنَتَيْنِ مِنْ خِلَافَةِ عُمَرَ طَلَاقُ الثَّلَاثِ وَاحِدَةٌ» (الحدیث)

لہذا اب میاں بیوی گواہوں کے روبرو عدت کے اندر اندر صلح اور رجوع بلا نکاح کر سکتے ہیں اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

وَبُعُولَتُهُنَّ أَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِي ذٰلِكَ إِن أَرَادُوٓا إِصـ لٰحًا --بقرة228

نیز اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

فَإِذَا بَلَغ نَ أَجَلَهُنَّ فَأَ. سِكُوهُنَّ بِمَع رُوفٍ أَو فَارِقُوهُنَّ بِمَع رُوف وَأَش هِدُواْ ذَوَي عَد لٍ مِّنكُم --بقرة2

''پس بند کر رکھو ان کو اچھی طرح یا جدا کر دو ان کو ساتھ اچھی طرح کے اور گواہ کر لو دو صاحب عدل کو آپس میں سے'' اور عدت گذر جانے کے بعد میاں بیوی صلح ورجوع با نکاح جدید کر سکتے ہیں اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

وَإِذَا طَلَّق تُمُ لنِّسَآءَ فَبَلَغ نَ أَجَلَهُنَّ فَلَا تَع ضُلُوهُنَّ أَن يَنكِح نَ أَز وٰجَهُنَّ إِذَا تَرَٰضَو اْ بَينَهُم بِ لمَع رُوفِ --بقرة232

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[احکام و مسائل]

[طلاق کے مسائل ج1ص336]

[محدث فتویٰ]